امید ہے علمی حلقوں میں یہ کتاب پسند کی جائے گی۔

کتاب مجلد ہے۔ اس کے بڑے سائز کے ۲۴۴ صفحے ہیں۔ کاغذ اعلیٰ قسم کا، طباعت و کتابت بہت عمدہ ہے۔ اور قیمت صرف ۶ روپے ہے۔

استدراک۔ کتاب کے ص ۲۶ کے حاشیے میں شاہ اسحاق دہلوی کو سہواً شاہ عبدالعزیز کے نواسے کے بجائے پوتا لکھ دیا گیا ہے۔ (ا۔ س)

صراط مستقیم

مولانا قاضی عبدالسلام خطیب جامع مسجد نوشہرہ صدر (ضلع پشاور) نے قرآن مجید کی آیت مقدسہ "وان هذا صراطی مستقیماً فاتبعوہ ولاتتبعوا السُّبُلَ فتفرق بکم عن سبیلہ" کی روشنی میں یہ رسالہ مرتب فرمایا ہے۔ یہ اس کا دوسرا ایڈیشن ہے اس میں موصوف نے "پرویز صاحب اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کی دعوت پر شریعت مقدسہ کی رو سے غور کیا ہے۔"

زیر نظر رسالے میں پرویز صاحب کا ذکر بس ضمناً سا ہے، دراصل سارا رسالہ مولانا مودودی صاحب کے ان خیالات اور اجتہادات کے متعلق ہے، جن سے ہمارے علماء کی غالب اکثریت کو آپ سے اختلاف ہے۔ "صراط مستقیم" میں وہ تمام مسائل یک جا آگئے ہیں، جن میں مولانا مودودی صاحب نے جمہور علماء سے ایک الگ موقف اختیار کیا ہے، رسالے کے مرتب کے نزدیک مولانا موصوف نے اس قسم کے اجتہادات کرکے گویا شریعت اسلامیہ کو مسخ کیا ہے۔

رسالہ غیر مجلد ہے، ضخامت۔ ۱۳۰ صفحات، قیمت دو روپے

شائقین حضرات خود مرتب رسالے سے اسے طلب کرسکتے ہیں۔

تحریف الاذان

از جناب محمد ابوالخیر اسدی۔ اس مختصر سے رسالے میں اذان کے بعد جو صلاۃ وسلام پڑھا جاتا ہے، اس پہ بحث کی گئی ہے مؤلف نے بتایا ہے کہ اذان کے بعد صلاۃ وسلام پڑھنے کا آغاز ۷۹۱ھ میں قاہرہ میں ہوا، اور اس کے بعد اس کا رواج عام ہوگیا۔ موصوف نے بعض کتب فقہ کے حوالے سے اسے بدعت قرار